www.novelsclubb.com
وہ اک صدا
از قلم عمارہ حسین
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

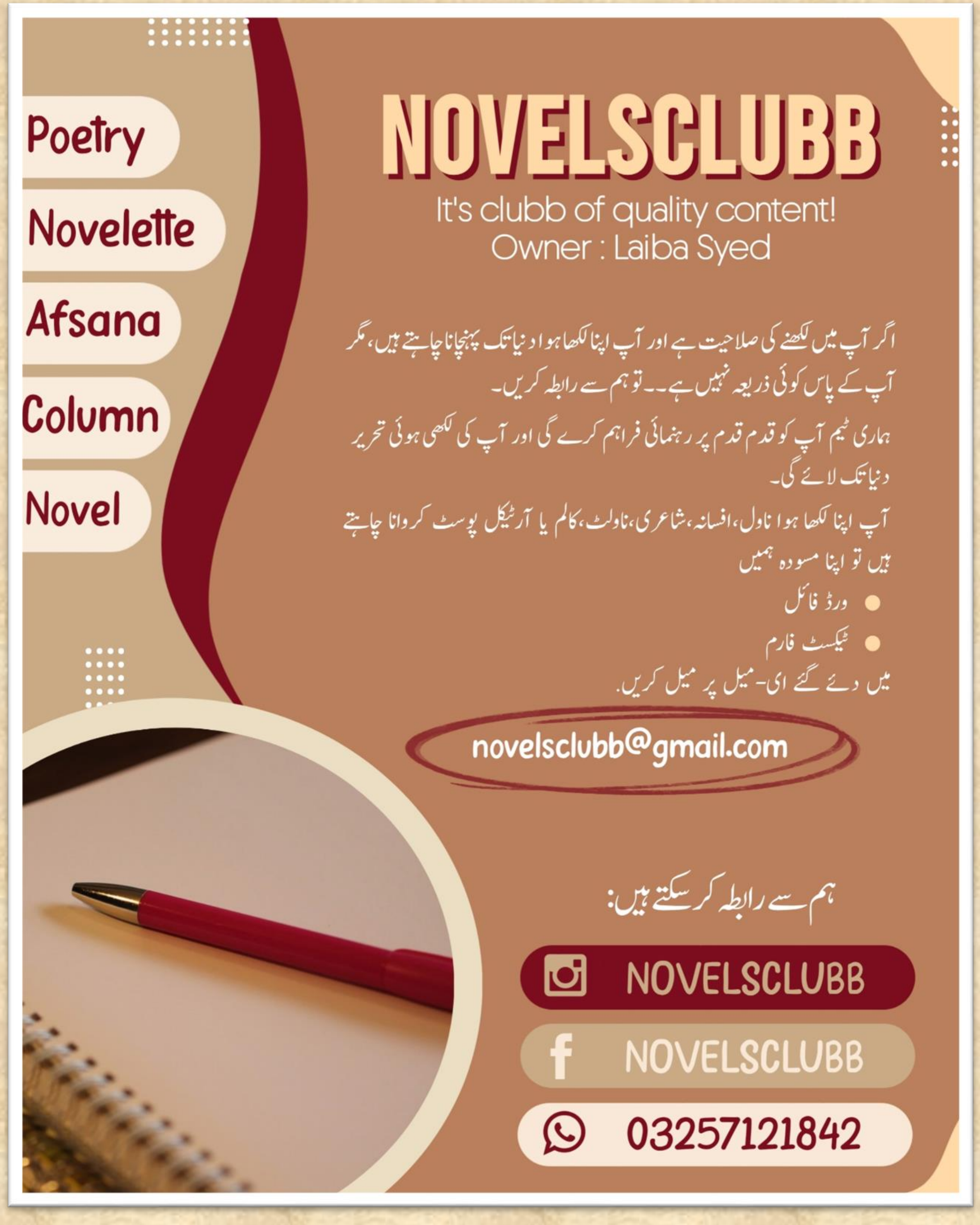
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

وہ اک صدا

از قلم

عمارہ حسین

Clubb of Quality Content!

کالم "وہ اک صدا" کے تمام جملہ حق لکھاری "عمارہ حسین" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

فاطمہ مریم کے کمرے میں موجود تھی۔ کمرے میں بنے دیوار گیر شیلف ترتیب سے رکھی گئی کتابوں سے سجے ہوئے تھے۔ وہ اٹھ کے ان میں سے ایک شیلف کی جانب گئی۔ وہ بذات خود بھی مطالعے کی شوقین تھی اور کتابوں کی ایسی وافر مقدار اس کے اپنے کمرے کی زینت بھی تھی۔

وہ یہاں اس مریم نامی لڑکی سے پہلی دفعہ ملنے آئی تھی۔ اسے لائبریری میں ایک ہیلپر کی ضرورت تھی۔ اور مریم کے بارے میں اسے اس کی ایک دوست نے بتایا تھا۔ اسی لئے وہ مریم سے بات کرنے یہاں اس کے گھر تک آئی تھیں۔ مریم کی امی نے اسے اس کے کمرے میں بٹھا دیا تھا۔ وہ کہیں باہر تھی تبھی فاطمہ اس کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی۔

اس کی دوست کے مطابق مریم کی کتابوں میں دلچسپی بہت زیادہ تھی جس کی وجہ سے وہ لائبریری میں ہیلپ کے لئے مناسب تھی۔

شیلف میں رکھی کتابوں پر اس کی نظر پڑھی تو اسے ایک دھچکا لگا۔ وہاں کوئی بھی کتاب معیاری نہیں تھی۔ ساری کتابیں وہی رکھی تھیں جو ان کی لائبریری کی انتظامیہ نے لائبریری کے لئے ممنوعہ قرار دے کر بین کر دی تھیں۔ یہ کتابیں دیکھ کر اس کو ایک دم اس

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کمرے میں گھٹن سی ہونے لگی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ فحش کتابیں اسے شیطانی نظروں سے دیکھ رہی ہوں۔ یہ کتابیں جو نازیبا مناظر سے بھری کسی گندی ذہنیت کے حامل لکھاریوں کے ناپاک خیالات کا پلندہ تھیں اسے بھوتوں کی طرح جو فناک لگیں۔ یکدم اس کے ذہن میں بنا ہوا مریم کی شخصیت کا خوبصورت عکس سیاہ دھبوں سے اٹا ہوا دکھنے لگا۔

نہیں مجھے ایسا نہیں سوچنا چاہئے اس کے بارے میں، یقیناً'''' وہ ایسی نہیں ہو گی یہ بس کتابیں ہیں اور کچھ نہیں۔

خود کلامی کرتے ہوئے وہ افسردہ سی مریم کے کمرے میں رکھے اس صوفے پر بیٹھ گئی۔

تبھی اس نے ایک آواز سنی صفحات پھڑ پھڑانے کی آواز اور پھر یہ آواز الفاظ میں ڈھلنے لگی۔

جو چیزیں ہم اپنے ارد گرد رکھتے ہیں وہیں ہماری ''شخصیت کی عکاسی کرتی ہیں۔

اس نے ادھر ادھر آواز کے تعاقب میں نظریں گھمائیں۔ اور اس کی نظر شیلف میں رکھی کتابوں کے بیچ نمرہ احمد کے ناول مصحف پر پڑھی۔ وہ حیران رہ گئی، اسے وہ کتاب کسی جاندار کی طرح محسوس ہوئی۔ اسے لگا مصحف ناول اس سے مخاطب ہے۔

مصحف "اس کے لبوں نے" باآواز بلند سرگوشی کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مجھے یہاں سے نکالا فاطمہ مجھے یہاں گھٹن ہو رہی ہے""" دیکھو تو مجھے کن کتابوں کے ساتھ رکھ دیا گیا ہے۔

لیکن یہ تو محض کتابیں ہیں تمہارا ان کے ساتھ رکھا جانا"، میرا نہیں خیال اس سے کوئ فرق پڑتا ہے.

فاطمہ نے مصحف کو دیکھ کر دل ہی دل میں سوچا۔

فرق پڑھتا ہے۔۔۔ کیا تمہیں نہیں پڑے گا اگر تمہارے ارد" گرد غلاظت پھیلادی جائے اور تمہیں اس کے درمیان بٹھا دیا جائے۔

یہ ناسمجھ لکھاریوں کے گندے خیالات کی بدبو مجھے سانس نہیں لینے دیتی۔

یہ کتاب شائد اس کی سوچ پڑھ رہی تھی۔اس کا جواب سننے کے بعد فاطمہ اٹھی اور اس نے مصحف کو ان کتابوں کے بیچ سے نکالا اور مریم کی بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

اسی وقت مریم کمرے میں داخل ہوئی۔سائیڈ ٹیبل کے قریب کھڑی فاطمہ کو دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوئی۔اس نے سلام کیا تو فاطمہ نے گردن گھما کر اسے دیکھا اور سلام کا جواب دیا۔

امی نے بتایا مجھے کے تمہیں لائبریری میں ہیلپ کی ضرورت ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاں۔۔ بالکل مجھے ایسی ہی کوئی ہیلپر چاہئے تھی جو مطالعے کی شوقین ہو۔

پھر تو تم واقعی ٹھیک جگہ آئی ہو۔ مریم نے گرم جوشی سے جواب دیا۔

فاطمہ نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔ پھر گویا ہوئی۔

تمہیں کیسی کتابوں میں دلچسپی ہے مریم۔۔ اصل میں کتابوں" کے مختلف جگہیں منتخب ہیں لائبریری میں کیٹیگری وائیز۔ تاکہ پھر میں تمہیں اسی جگہ پر مدد کے لئے لگواؤں۔

مجھے۔۔۔۔ یار مجھے تو ایسے کتابیں پسند ہیں جس میں سبق بھی ہو لیکن ساتھ میں رومانٹک بھی بہت ہوں۔ یعنی جس میں ہیرو ایک دم روڈ قسم کا ہو، اور وہ ہیروئن سے شدت کی محبت کرے۔ جیسے تم دیکھ سکتی ہوں۔ میرے سارے شیلفز انہیں کتابوں سے بھرے پڑے ہیں۔ یہ کتاب دیکھو۔۔۔ مریم اٹھی اور اسنے شیلف سے کسی لکھاری کی کتاب نکالی جس کا فاطمہ کو نام تک نہیں پتہ تھا۔ اس میں جو ہیرو ہے وہ ہیروئن سے اتنی محبت کرتا ہے کہ اس کے لئے قتل بھی کر سکتا ہے۔ اور تمہیں معلوم ہے۔۔۔ وہ اتنا روڈ ہے یار اف۔۔۔۔۔

اف۔۔ مریم نے دونوں ہاتھوں میں منہ چھپایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کہ ہیروئن کی کسی ایسی ویسی غلطی پر ایسی سزا دیتا ہے کہ اس بیچاری کا دل ہی ٹوٹ جاتا ہے لیکن خیر یہ سب اس کی بہتری کے لئے ہی ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ وہ اس سے محبت کرتا ہے تو وہ اسے معاف کر دیتی ہے۔۔۔

لیکن یہ رویہ تو نفسیاتی ہے مریم۔۔۔۔فاطمہ ایک دم چونک کر بولی۔

کیا تم نے انسانی رویوں کے بارے میں نہیں پڑھا مریم۔۔۔۔

ارے بھئی وہ خشک کتابیں کون پڑھے گا۔ مجھے پتا ہے اس سب کا۔ مریم نے ہوا میں ہاتھ جھلا کر اس کی بات کو خاص توجہ نہیں دی۔البتہ فاطمہ حق دق اسے دیکھے گئی۔

کیا تم نے اس بارے میں بھی نہیں پڑھا کہ انسان کی حدود کیا ہیں۔اور کوئی اسے کراس کرے تو اسے کیسے جانا جائے۔۔۔۔پھر تم نے یہ بھی نہیں پڑھا ہو گا کہ انسان کی سوچ روز مرہ حالات میں دیکھی، سنی، گئی چیزوں سے کیسے بدلتے ہیں۔

وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں بولتی جا رہی تھی جبکہ مریم بے زاری چہرے پر سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

نہیں یار۔۔۔۔۔یہ سب چیزیں میں نہیں پڑھ سکتی۔

Clubb of Quality Content

مریم کیا تمہارے ابو اور امی نے کبھی اس شیلف سے کوئی کتاب اٹھا کر پڑھی ہے۔؟؟

اب کہ فاطمہ نے سوال بدل دیا۔

نہیں یار وہ پڑھے لکھے نہیں ہیں۔ لیکن میری کتابیں خریدنے پر خوش بھی بہت ہوتے ہیں۔

فاطمہ نے جیسے سمجھتے ہوئے سر ہلایا۔اندر ہی اندر وہ مایوس ہو چکی تھی۔ یہ لڑکی مطالعہ صرف ان کتابوں کا کرتی تھی جس کا اہم مضمون محبت ہوتا تھا اور جس میں نازیبا مناظر کی بھر مار تھی۔اس کے پاس کوئی معلومات نہیں تھی۔

تو یہ ناول جو تم نے خریدیں ہیں ان میں کیسا سبق ہوتا ہے۔فاطمہ نے سوالیہ نظروں سے مریم کو دیکھا۔

یہی کہ عورت کی عزت اور اس سے محبت کیسے کی جاتی ہے، برائی کو پھیلنے سے کیسے روکا جا سکتا ہے۔ایسے اہم اسباق ہوتے ہیں۔

لیکن مریم ان دونوں باتوں میں تضاد ہے۔ایک طرف یہ لکھاری ہیرو کے سخت رویے اور ہیروئن کو سزا دینے سے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس ہیروئن کی بے عزتی کر رہا ہے۔ کیونکہ سزا پر تو سمجھا یا جاتا ہے، ہاتھ اٹھانا یا سزا کے لئے اور طریقے منتخب کرنا تو نہایت ہی پیچ قسم کے نفسیاتی مردوں کا کام ہے۔ اعلی درجے کے مرد تو نرمی سے محبت سے سمجھاتے ہیں نہ صرف الفاظ سے بلکہ اسی چیز کو خود بھی عملا کرتے ہیں۔ دوسری یہ بات لکھاری ایک طرف عورت کی عزت کرنا سکھا رہی ہے دوسری طرف اسی عورت سے عجیب و غریب ڈائلا گز اور اسے ہیرو کے ساتھ ایک ہی کمرے میں پرسنل ریلیشن میں دکھا رہی ہے۔ عورت کو ایسے ظاہر کرنا اسے بے عزت کرنا ہے۔ عورت کی عزت کا تعلق تو حیا، مضبوط شخصیت اور اپنی حدود میں کسی کو داخل نہ ہونے دینے سے ظاہر ہوتی ہے، اپنے ساتھ کچھ غلط ہونے پر آواز اٹھانے سے ہوتی ہے۔ اور مرد۔۔۔ فاطمہ نے ایک گہری سانس لی۔۔۔ مریم حیرت سے آنکھیں پھیلائے اسے سن رہی تھی۔ اور مرد کی مردانگی، غصے کو کنٹرول کر کے، اپنے نفس کو قابو کرنے، نرمی سے اور گہرائی سے باتوں کو سمجھنے سے ہوتی ہے۔ جب وہ نازیبا جملے بولنے لگتا ہے تو اس کی خوبصورت شخصیت کا حالہ ٹوٹنے لگتا ہے

،ایک طرف نازیبا مناظر میں ہیرو ہیروئن کو دکھا کر لکھاری دوسری طرف پاک محبت حیا کا عزت کا سبق دے رہی ہے تو اس لکھاری کو ابھی خود بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔

سوری مریم لیکن میں یہاں جس قاری کی تلاش میں آئی تھی وہ تم نہیں ہو۔۔۔۔

کیونکہ تمہیں ابھی رویوں، عزت، اور باحیا چیزوں کی پہچان نہیں ہے۔ تمہارے باصلاحیت زہن کو ان لکھاریوں نے اپنی گندے خیالات سے بھر دیا ہے۔اب تمہاری باتوں اور خیالات میں انہی لکھاریوں کی جھلک ہے۔اگر تمہیں اندازہ ہو جائے کچھ بھی پڑھنے یاد یکھنے سے پہلے اس کے صحیح اور غلط کا پرکھنا ہماری شخصیت کے لئے کتنا ضروری ہے تو تم ان کتابوں کو آگ لگا دو گی۔یہ سیکشول سینز سے بھری کتابیں یہ تمہیں خاص سے عام کر رہی ہیں۔کوئ بھی تمہاری بک کلیکشن کو دیکھے گا تو تمہاری شخصیت کے بارے میں غلط اندازے لگا سکتا ہے۔

شاکڈ بیٹھی مریم کی آنکھ سے ایک آنسو اس کے گال پر پھسلا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فاطمہ مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں اتنے گہرے اندھیرے کی زد میں ہوں میں بس ٹک ٹاک پر آنے والی لائنز سے متاثر ہو جاتی تھی اور ایسی میری عادت بنتی گئی۔میں نے مصحف بھی لیا تھا لیکن اس پر بنی قران کی تصویر سے مجھے لگا جیسے یہ بس دینی باتیں ہوں گی۔مجھے دلچسپ نہیں لگ رہا تھا۔

وہ اس لئے مریم کے تمہیں بولڈ ناولز کی لت لگ چکی ہے۔ تمہیں اب ویسی ہی چیزیں پسند آئنگی جو تمہارے زہن میں بھر چکی ہیں۔کیونکہ یہ تمہاری شخصیت کا حصہ بن چکی ہیں

اف فاطمہ مجھے اندازہ بھی نہیں ہوا اور میں ٹک ٹاک اور انسٹا گرام پر ان کے ناولز کی لا ئینز کو پروموٹ کرتی رہی۔اف میں کتنے لوگوں کے لئے گمراہی کا ذریعہ بن گئ فاطمہ۔۔۔۔میں نے اپنا کتنا نقصان کر ڈالا۔وہ روہانسی ہوئ کہ رہی تھی۔فاطمہ اس کے قریب ہوئ اور اس کے کندھے کو دلاسا دینے کے سے انداز میں تھپکا

تمہیں اپنے ارد گرد پھیلی ہوئی تاریکی کا اندازہ ہو رہا ہے یہی بہت ہے۔اور جن اچھے ناولز جیسے کہ یہ مصحف یا وہ وہاں رکھا پیر کامل۔۔فاطمہ نے شیلف کی طرف اشارہ کیا۔ان ناولز کو ان گندے لکھاریوں کے حدود سے دور رکھو یہ کتابیں شکوہ کرتی ہیں۔انہیں اچھی جگہ سجا کر رکھو ان کتابوں سے دور۔

فاطمہ نے نرمی سے مسکرا کے کہا تو مریم نے نم آنکھیں لئے اثبات میں سر ہلا یا۔

تو مجھے باصلاحیت قاری بننے کے لئے کیا کرنا پڑے گا فاطمہ،کہ میری معلومات وسیع ہوں اور مجھے اچھے اور برے اور بہت ساری چیزوں کا پتہ چل جائے ایسے ہی جیسے تمہاری بول چال سے تمہارے اچھے اور با معنی شخصیت کا اندازہ ہو رہا ہے۔

اس کی بات پر فاطمہ خوشی سے مسکرائی،اس کے دل میں اطمینان سا پھیل گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم جانتی ہو جب موٹے لوگ ڈائٹ کرتے ہیں تو انہیں بہت مشکل پیش آتی ہے۔

کیونکہ وہ ہر طرح کے کھانا کھانے کے عادی جو ہوتے ہیں،اور سب سے مشکل چیز انہیں جنک فوڈ چھوڑنا لگتی ہے۔

مریم ناسمجھی سے اسے دیکھے گئی۔اسے سمجھ نہیں آیا کہ فاطمہ موٹاپے کو بیچ میں کیوں لا رہی ہے۔

تو پتا ہے وہ نقصان دہ کھانون کو فائدہ مند کھانوں سے بدل دیتے ہیں جیسے عام چینی کے بدلے میں براؤن شگر،عام بریڈ کے بدلے میں براؤن بریڈ،تو تمہیں بھی ایسی ہی ڈائٹ کی ضرورت ہے جو تمہارے دماغ سے گندگی کی چربی پھگلادے۔

تمہیں ان لکھاریوں کے بجائے اچھے لکھاری، جیسے سائیرہ رضا،نور راجپوت، سمیرہ حمید،رضیہ جمیل،اور حسنی حسین جیسے لکھاریوں کو پڑھنا ہوگا۔ تبھی تمہاری یہ عادت چھوٹ سکتی ہے۔

فاطمہ خاموش ہوئی تو مریم نے ممنون نظروں سے اسے دیکھا۔

نارولز کلب
Clubb of Quality Content

تمہیں پتا ہے فاطمہ کبھی کبھار اللہ تعالی سالوں کے گناہوں سے ہدایت کی طرف لانے کے لئے محض ایک ملاقات رکھ دیتے ہیں اور آج اس نے تمہارے ساتھ میری ملاقات ہدایت کے لئے رکھ دی ہے۔میں تمہارا یہ احسان کبھی نہیں بھولو نگی۔

بولتے ہوئے مریم نے فاطمہ کے دونوں ہاتھ لئے۔دل میں روشنی پھیلی تو اس کی آنکھیں بھی صحیح معنوں میں کچھ دیکھنے کے قابل ہوئیں۔اب جب اس نے اپنے کتابوں کے شیلف کو دیکھا تو اسے لگا جیسے وہ کتابیں نہیں، شیطان کے چیلے ہیں جنہیں اس نے اپنے شیلف اور دل میں پناہ دی تھی۔آج اسے اندازہ ہوا کہ اس کے شیلف پر سیاہی کے کتنے انبار تھے جنہیں اسے مکمل طور پر صاف کرنا تھا۔اور وہ جان گی کہ یہ اچھی کتابیں ان کے ساتھ رکھے جانے پر کیوں پر شکوہ تھیں۔ان کے سرورق پر یہی ایک تاثر تھا۔

کیا مطالعہ کرنے والے مطالعے کا ذوق ہی بھول بیٹھے، جو اب ہمیں غلط کتابوں کے درمیان سجانے لگے۔جن مصنفین نے اپنے تجربات، اسباق خون پسینہ کرکے اچھی کتابوں میں قلم بند کیئے۔آج انہی کے شاہکاران ناسمجھ گندے لکھاریوں کے ہمراہ رکھے جارہے ہیں، شائد لوگ ہماری پر شکوہ صدائیں نہیں سنتے، لیکن ہم اداس ہیں، ہمیں غلاظت بھری کتابوں سے دور رکھا جائے، ہمیں ان کے ہمراہ نہیں رکھا جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: